22/4/21

M.A. Islamic studies (1)

paper. 104 - واصل بن عطا By. Dr. Mamtaz Alam

Semister. I

Topic. Motazli. wasil bin Ata and

★ معتزلیوں کے خاص افکار کی نشاندہی۔

★ منزلۃ بین المنزلتین: معتزلہ کے بانی کے ذریعے جن جن عقائد کو معتزلیوں نے اپنایا اور وہ ان کی شناخت بن گئی ان کی تفصیل ہے کہ اس سے قبل جمہور مسلمین کے نزدیک گناہ کبیرہ کے مرتکب کو فاسق کہا جاتا ہے ایمان سے خارج نہیں کہا جاتا تھا معتزلہ نے پہلی مرتبہ یہ تصور عام کیا کہ اگر کوئی شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا تو وہ ایمان سے نکل جائے اور کفر میں داخل بھی نہیں ہوگا یعنی وہ نہ کافر ہوگا اور نہ مسلمان (دونوں منزلوں کے درمیان) اس کی ایک الگ منزل ہے۔ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب صاحب ایمان رہے گا وہ ایمان سے نہیں نکلا ہاں! اگرچہ اس کا عمل نیک بزرگوں کے درجے کا نہیں ہوگا۔

★ الہیات کے متعلق معتزلہ کے عقائد۔

وہ اللہ تعالی کی وحدانیت اور توحید کو اس قدر خاص کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے لیے صفت کا اقرار بھی توحید کے منافی سمجھتے ہیں ان کا خیال ہے کہ اگر اللہ تعالی کے لیے کسی صفت کو مانا جائے تو یہ صفت حادث نہیں قدیم ہوگی اور اسی طرح واجب الوجود ہوگی جیسے ذات باری ہے تو توحید قائم نہیں رہے گا بلکہ تعدد وجود کا ثبوت لازم ہوگا لہذا خدائے تعالی کی ذات ہے صفات نہیں۔ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی کی ذات کی طرح صفات بھی ثابت ہے مگر اس سے جو توحید پر کسی طرح کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

22/4/21

(P ١٥٦)

واصل بن عطا، معتزلی کے افکار

(2)

★ عدل و انصاف — وعدہ و وعید

معتزلہ اس بات کے قائل ہیں کہ ذات باری تعالیٰ عادل و منصف ہے اور چونکہ عدل و انصاف کے تقاضے کے مطابق یہ واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہ گاروں کو سزا دے اور نیک کو جزا دے لہٰذا اللہ تعالیٰ گنہ گاروں کو سزا ہی دے گا اور نیکوکاروں کو جزا ہی دے گا اس کے خلاف نہیں ہو سکتا ورنہ خدا کے عادل و منصف ہونے پر اعتراض ہو گا

اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ اللہ نیکوں کا اجر اور بروں کے لیے سزا کا تعین کیا گیا ہے وہ صاحب اختیار ہے جملہ مخلوق اس کی مخلوق ہے اور مالک کو اختیار ہوتا ہے جو معاملہ چاہے وہ مخلوق کے ساتھ کرے اس میں کسی قسم کا جبر نہیں ہوتا اگر جبر تسلیم کر لیا جائے تو ملکیت میں فرق آ جائے گا

★ افعال کا خالق:

معتزلہ کے بقول بندہ افعال کا خالق ہے لہٰذا اس کا انجام بھی اسی کے سر ہے ذات خدا کسی فعل کا خالق نہیں جو بندہ کرتا ہے۔ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ بندہ خالق نہیں کاسب ہے ہر شے کا اصل خالق اللہ تعالیٰ ہے صاحب اختیار ہونے کی وجہ سے مسئول ہو گا

معتزلہ کا عروج و زوال:

اموی دور جبر کے عقیدہ کا حامی تھا معتزلہ قدریہ کے نظریات کا حامی تھے عباسی دور میں اسے سرکاری مذہب کا درجہ ملا مامون وغیرہ اس کے حامی رہے اس کے مشہور داعی ہیں۔ ابو ہاشم، ابو ہاشم کعبی، جاحظ، ابوبکر اخشیدی، زمخشری، ابن ابی الحدید ہے۔

زوال: اہلسنت کو سخت تکلیفیں دیں جس کی وجہ سے حکومت کے بدلتے ہی معتزلہ کا زوال شروع ہو گیا اب شاذ و نادر کہیں ہوں۔